Regd No L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

ٹیلیفون نمبر ۲۹۷۹

روزنامہ

الفضل

لاہور پاکستان

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ "
سہ ماہی ۷ "
ماہوار ۲½ "

یوم پنجشنبہ (جمعرات)

فی پرچہ ۱

۲۲ شعبان ۱۳۶۹ھ

جلد ۳۸/۴	۸ احسان ۱۳۲۹ ہش	۸ جون ۱۹۵۰ء	نمبر ۱۳۳

پاکستان کا ایک بہت بڑا اسلامی لیڈر

بیروت کے جریدہ "الیوم" میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کا ذکر

مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب پاکستان میں ایک بہت بڑا دینی مرتبہ رکھتے ہیں۔ آپ لاہور پنجاب کے رہنے والے ہیں (پہلے مستقل طور پر قادیان پنجاب میں رہائش پذیر تھے) آپ کی عمر اس وقت ساٹھ سال ہے۔ آپ جماعت احمدیہ کے امیر ہیں۔ یہ جماعت تمام دنیا میں اسلامی تعلیمات پھیلا رہی ہے۔ آپ ہی کے طفیل دنیا کے اکثر شہروں میں تبلیغی مراکز قائم ہیں۔ آپ نے کشمیر اور قیام پاکستان میں بہت بڑا پارٹ ادا کیا ہے۔ آپ کی جماعت چھوٹے سے لے کر بڑے تک ایک خاص نظام میں منسلک ہے۔

آپ متقی پرہیزگار اور مستجاب الدعا ہیں۔ آپ کی سیرت کے متعلق انگریزی و اردو ہر دو زبانوں میں سر محمد ظفر اللہ خان صاحب وزیر خارجہ پاکستان نے کتابیں لکھی ہیں۔ اس بہت بڑے اسلامی لیڈر نے اسلام اور اپنے جماعتی اصولوں کے بارے میں بہت سی کتابیں انگریزی و اردو ہر دو زبانوں میں تالیف کی ہیں۔ اور جیسا کہ پہلے ذکر کیا جا چکا ہے۔ آپ کشمیر کمیٹی کے صدر بھی رہے ہیں۔ آپ نے ۱۹۲۴ء میں لنڈن میں منعقدہ مذاہب عالم کانفرنس میں ہندوستان کے مسلمانوں کی نمائندگی کی تھی۔

آپ کو کینٹن میں مسلمان نوجوانوں کے لیڈر اسحاق رینجنائی کی طرف سے ایک پیغام ہے۔ جس میں آپ سے دعا کی درخواست کرتے ہوئے یہ بیان کیا گیا ہے۔ کہ اس وقت چینی مسلمان کمیونسٹوں کے ماتحت قسم قسم کے مصائب و تکالیف برداشت کرتے ہیں۔ خصوصاً فرائض شرعیہ کی ادائیگی سے بہت سختی سے روک دیا گیا ہے۔ نیز سال رواں میں حج کو روانگی بھی ممنوع قرار دے دی گئی ہے۔ . . .

(جریدہ الیوم بیروت ۲۲ دسمبر ۱۹۴۹ء)

اخبار احمدیہ

ربوہ ۳ جون۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کل ۴ جون کو کوئٹہ تشریف لے جا رہے ہیں حضور نے اپنی عدم موجودگی میں جماعت احمدیہ ربوہ کے لئے سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب کو امیر مقرر فرمایا ہے۔ (ناظر اعلیٰ)

ربوہ ۳ جون۔ احباب کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ مکرم سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب نظارت امور عامہ سے تبدیل ہو کر نظارت دعوۃ و تبلیغ میں ناظر دعوۃ و تبلیغ کے عہدہ کا اور مکرم مولوی عبد الرحیم صاحب ایم۔ اے ناظر امور خارجہ نے نظارت امور عامہ میں بطور ناظر امور عامہ کا چارج لے لیا ہے۔ گویا اب مکرم مولوی عبد الرحیم صاحب درد ایم۔ اے ناظر امور عامہ و خارجہ ہیں۔ اور مکرم چوہدری اعجاز نصر اللہ خان صاحب بی۔ اے نائب ناظر امور عامہ و خارجہ ہیں۔ احباب مطلع رہیں۔

حکومتِ مشرقی بنگال کے پاس صوبے کی ضروریات کیلئے ۶۰ لاکھ من غلہ موجود ہے

ڈھاکہ ۷ جون۔ حکومت مشرقی بنگال نے ایک اعلان میں بتایا ہے۔ کہ صوبے کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے اس کے پاس ۶۰ لاکھ من غلہ موجود ہے۔ اور کہ اس وقت صوبے بھر میں کسی علاقے میں بھی اناج کی کمی نہیں ہے۔ حکومت نے ضلعوں کے سول سپلائیز افسروں کو اختیار دیا ہے کہ وہ بیوپاریوں کو حسب ضرورت غلہ گوداموں سے اٹھانے کی اجازت دیں۔ لیکن ساتھ ہی ۱۹۴۹ء کی ذخیرہ اندوزی کی روک تھام کے قانون پر سختی سے عمل کرانے کی ہدایت کر دی گئی ہے۔ تاکہ کوئی بیوپاری فرد یا ادارہ دو ہفتے سے زائد عرصہ تک کوئی ذخیرہ رکھنے نہ پائے۔ ذخیرہ اندوزوں کو تنبیہ کی گئی ہے۔ کہ عدم تعمیل کی صورت میں انہیں سخت سزا دی جائیگی

اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ اس وقت چاول کی عام قیمت گذشتہ سال کی نسبت ۱۱ روپے فی من کم ہے

سر اووَن ڈکسن نے کوئی نئی تجویز یا پلان پیش نہیں کیا۔

کراچی کے مذاکرات محض پاکستانی نقطۂ نظر کی وضاحت تک محدود تھے (ظفر اللہ خان)

لاہور ۷ جون۔ پاکستان کے قائمقام وزیر اعظم و وزیر خارجہ آنریبل چوہدری محمد ظفر اللہ خان نتھیا گلی جاتے ہوئے آج شام لاہور سے گزرے۔ آپ وہاں کانسٹی ٹیوشنل سب کمیٹی کے اجلاس میں شرکت کرنے کی غرض سے تشریف لے جا رہے ہیں۔ لاہور ریلوے سٹیشن پر اخبار نویسوں کے متعدد سوالات کا جواب دیتے ہوئے آپ نے اس خبر کی پُرزور تردید کی۔ کہ سلامتی کونسل کے نمائندے سر اووَن ڈکسن نے کشمیر پر پاکستان اور ہندوستان کے مشترکہ کنٹرول کی تجویز پیش کی ہے۔ آپ نے فرمایا سر ڈکسن نے کسی قسم کی کوئی تجویز یا پلان پیش نہیں کیا ہے۔ حال ہی میں حکومت پاکستان کے نمائندوں اور سر ڈکسن کے درمیان جو بات چیت ہوئی ہے۔ وہ محض مسئلہ زیر بحث کے پس منظر اور حکومت پاکستان کے نقطۂ نظر کی وضاحت تک محدود تھی۔ ایک اور سوال کے جواب میں آپ نے بتایا کہ آپ نتھیا گلی سے غالباً اتوار تک واپس لوٹ آئیں گے۔ (اسٹاف رپورٹر)

سر اووَن ڈکسن کی سرینگر کو روانگی

راولپنڈی ۷ جون۔ اقوام متحدہ کے نمائندے سر اووَن ڈکسن آج دوپہر کے وقت بذریعہ طیارہ راولپنڈی پہنچے۔ اور موسم کی خرابی کی وجہ سے پروگرام کے خلاف ہوائی جہاز کے بجائے کار پر سرینگر کے لئے روانہ ہو گئے۔ روانگی سے قبل آپ نے پاکستان کے وزیر امور کشمیر مسٹر مشتاق احمد گورمانی سے ملاقات کی۔

اپنے بچوں کو تعلیم الاسلام کالج لاہور میں بھجوائیں

کیونکہ اس قومی کالج میں۔

(۱) دنیوی تعلیم کے ساتھ ساتھ دینی تعلیم بھی دی جاتی ہے۔

(۲) کالج کے ہوسٹل میں رہنے والے طلباء پنجوقتہ نماز باجماعت ادا کرتے ہیں۔ نمازوں کے بعد قرآن کریم بخاری شریف اور کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے درس میں بھی شامل ہوتے ہیں۔ نیز طلباء کی ہر رنگ کی تربیت کا خاص اہتمام ہے۔

(۳) اخراجات دوسرے کالجوں کی نسبت بہت کم ہیں

(۴) سٹاف طلباء کی انفرادی بہبودی میں ذاتی دلچسپی لیتا ہے۔

(۵) یہ آپ کا قومی ادارہ ہے۔ اور اسے کامیاب بنانا ہر احمدی کا فرض ہے۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے مندرجہ ذیل اعلان گزشتہ سال "الفضل" میں شائع ہوا تھا "چاہیئے کہ ہر احمدی تعلیم الاسلام کالج میں اپنے لڑکے کو داخل کرائے۔ اور اس بارہ میں لڑکے کی مخالفت کی پرواہ نہ کرے تاکہ دینیات کی تعلیم بھی ساتھ ساتھ ملتی جائے۔ خاکسار مرزا محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی (الفضل ۸ ستمبر ۱۹۴۸ء)

ایف۔ اے اور ایف۔ ایس۔ سی نان میڈیکل کا داخلہ ۱۰ جون ۱۹۵۰ء سے شروع ہو گا۔ اور دس دن تک جاری رہیگا مزید کوائف کے لئے کالج سے پراسپکٹس طلب فرمائیں۔

(نوٹ) کالج کا ماحول تمام متعصبانہ اور فرقہ وارانہ خیالات سے پاک و صاف ہے۔ ہر عقیدہ کے طالب علم بغیر کسی روک کے تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ (پرنسپل تعلیم الاسلام کالج لاہور)

لاہور ۷ جون محترمہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کی طرف سے ایک اطلاع مظہر ہے کہ صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کی دس سالہ بچی امۃ الشکور بیگم سخت بخار و اسہال سے بے حد علیل ہے۔ بچی بے حد کمزور ہو چکی ہے۔ حالت بظاہر تشویشناک ہے۔ احباب عزیزہ موصوفہ کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔

لاہور ۷ جون۔ بھارتی وفد آج گورنر پنجاب سے ملنے کے لئے مری روانہ ہو گیا۔

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے کوآپریٹو کیپیٹل پرنٹنگ پریس وطن بلڈنگ لاہور میں طبع کرا کر ۴۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا۔

تقرر عہدیداران جماعتہائے احمدیہ پاکستان

نوٹ (۱) مندرجہ ذیل عہدیداران کا تقرر ۵۳-۱-۵ سے ۵۴-۴-۳۰ تک منظور کیا جاتا ہے۔ نئے عہدیداران دو ہفتہ کے اندر اندر سابقہ عہدہ داران سے چارج لے کر مرکز میں رپورٹ ارسال کریں۔

نوٹ (۲) :- محصلین و نائب سکرٹریان وغیرہ کی منظوری جماعت کا پریذیڈنٹ خود دے سکتا ہے مرکز سے منظوری حاصل کرنے کی ضرورت نہیں۔ (ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

(۱) جماعت احمدیہ آنبہ ضلع شیخوپورہ

سکرٹری مال - منشی محمد دین صاحب چوڑا نگھر
" تبلیغ مولوی عبد الرحمٰن صاحب آنبہ
" تعلیم و تربیت - مولوی شیر محمد صاحب کالیہ
" امور عامہ - حاجی علی صاحب "
" وصایا - چوہدری محمد دین صاحب آنبہ

(۲) جماعت احمدیہ میانوالی خانانوالی ضلع سیالکوٹ

پریذیڈنٹ - حاجی خدا بخش صاحب
وائس پریذیڈنٹ - ماسٹر محمد شریف صاحب۔
سکرٹری مال - ماسٹر محمد شریف صاحب
محاسب - ماسٹر محمد ابراہیم صاحب
سکرٹری تبلیغ - مستری عبد الحکیم صاحب۔
سکرٹری وصایا - ماسٹر محمد ابراہیم صاحب
سکرٹری تعلیم و تربیت ماسٹر محمد شریف صاحب

(۳) جماعت احمدیہ ڈیرہ اسماعیل خاں

سکرٹری مال - صاحب داد صاحب علوی۔
سکرٹری امور عامہ - " " " "
سکرٹری تبلیغ - چوہدری عبد المنان صاحب
سکرٹری تعلیم و تربیت - مرزا منظور احمد صاحب
امین - ڈاکٹر ملک مولا بخش صاحب۔

(۴) جماعت احمدیہ نوشہرہ چھاؤنی ضلع پشاور

جنرل سکرٹری :- صوبیدار میجر سلیم اللہ صاحب پنشنر C/O سلیم اینڈ برادرس کیمسٹ اینڈ ڈرگسٹ۔
سکرٹری مال - حاجی مرزا اللہ دتا صاحب ریلوے انجن فشنڈ
سکرٹری تبلیغ - کیپٹن ملک خادم حسین صاحب پی-ای-سی سنٹر۔
سکرٹری امور عامہ " " " " " " " "
" وصایا " " " " " " " "
سکرٹری تعلیم و تربیت - خانصاحب قاضی محمد رشید صاحب سولین گزیٹڈ آفیسر آرڈیننس ڈپو۔
سکرٹری امور خارجہ :- مرزا غلام حیدر صاحب بی اے ایل ایل بی ایڈووکیٹ۔
آڈیٹر :- خانصاحب قاضی محمد رشید صاحب
امام الصلوٰۃ " " " " "

(۵) جماعت احمدیہ لیہ ضلع مظفر گڑھ

پریذیڈنٹ :- چوہدری فضل الرحمٰن صاحب وارڈ نمبر ۲ لیہ ضلع مظفر گڑھ۔
سکرٹری مال چوہدری محمد اسماعیل صاحب وارڈ نمبر ۲ مکان نمبر ۳۵
" امور عامہ - حامد علی صاحب بلوچ لیہ سکول ماسٹر۔

(۶) جماعت احمدیہ جھور چک نمبر ۱۱۷ ضلع شیخوپورہ

پریذیڈنٹ چوہدری محمد اکرم خاں صاحب
وائس پریذیڈنٹ - ڈاکٹر غلام قادر صاحب
سکرٹری مال - چوہدری مسعود احمد صاحب۔
سکرٹری تعلیم و تربیت - بابو احمد حسین صاحب قائد خدام الاحمدیہ۔
سکرٹری تبلیغ - ماسٹر محمد ابراہیم صاحب شاد
سکرٹری امور عامہ - چوہدری منظور حسین صاحب
سکرٹری تحریک جدید - حوالدار غلام نبی صاحب
امین - چوہدری رحیم بخش صاحب۔

(۷) جماعت احمدیہ چک نمبر ۹۸ شمالی سرگودھا

سکرٹری مال - حوالدار چوہدری شریف احمد صاحب
سکرٹری تبلیغ - چوہدری محمد حسین صاحب مہاجر
سکرٹری تعلیم و تربیت - مولوی عبد اللطیف صاحب مدرس
سکرٹری امور عامہ - چوہدری پیر احمد صاحب
سکرٹری ضیافت - میاں محمد فاضل صاحب۔

(۸) جماعت احمدیہ جڑانوالہ ضلع لائل پور

سکرٹری مال } چوہدری عطا محمد صاحب زمیندارہ کلاتھ ہاؤس ریل بازار جڑانوالہ
سکرٹری تبلیغ } مولوی بدر الدین صاحب معرفت ڈاکٹر محمد انور صاحب جڑانوالہ
سکرٹری امور عامہ - ڈاکٹر محمد احمد صاحب حمیدیہ فارمیسی
سکرٹری تعلیم و تربیت - چوہدری عطا محمد صاحب پٹنہ منڈی نمبر ۱
امین - چوہدری عبد الرحیم صاحب صراف کچہری بازار
آڈیٹر :- چوہدری محمد دین صاحب چوہدری ناصر علی محسن علی کمشن ایجنٹس۔

(۹) جماعت احمدیہ ڈیرہ غازیخاں

پریذیڈنٹ - ملک عزیز محمد صاحب وکیل بلاک نمبر ۵
سکرٹری تعلیم و تربیت } مولوی عبد الرحمٰن صاحب پنشنر کلاتھ مرچنٹ بلاک نمبر ۶
سکرٹری تبلیغ : مولوی عبد الرحمٰن صاحب پنشنر کلاتھ مرچنٹ بلاک نمبر ۶
سکرٹری مال - محمد عثمان صاحب پنشنر بلاک T
سکرٹری امور عامہ - آغا محمد بخش صاحب ایم-اے انگلش ماسٹر گورنمنٹ ہائی سکول
سکرٹری وصایا - " " " " " " " "
سکرٹری ضیافت - میاں خیر محمد صاحب دوکاندار بلاک نمبر ۳
آڈیٹر :- منشی غلام رسول صاحب کلرک محکمہ اسسٹنٹ رجسٹرار کوآپریٹو سوسائٹی۔

(۱۰) جماعت احمدیہ بھکر ضلع میانوالی

پریذیڈنٹ چوہدری فضل احمد صاحب ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ ہائی سکول بھکر
سکرٹری مال } بابو محمد عزیز صاحب ہیڈ کلرک دفتر لینڈ ایکوئی زیشن۔
سکرٹری تعلیم و تربیت :- ماسٹر نور محمد صاحب خالد ہیڈ ماسٹر گڈولہ۔

(۱۱) جماعت احمدیہ باندھی ضلع نواب شاہ (سندھ)

پریذیڈنٹ - چوہدری آفتاب احمد صاحب
سکرٹری تعلیم و تربیت - " " " "
سکرٹری مال - عبد الرحمٰن محمد مقیم صاحب زمیندار۔
سکرٹری تبلیغ - " " " "
" امور عامہ چوہدری محمد علی خاں صاحب۔

(۱۲) جماعت احمدیہ مسن باڈہ ضلع لاڑکانہ (سندھ)

پریذیڈنٹ - اللہ جوڑیا خاں صاحب
سکرٹری تبلیغ - منشی محکم دین صاحب۔
سکرٹری تعلیم و تربیت - ڈاکٹر سردار احمد صاحب
سکرٹری مال - مرزا فتح محمد صاحب۔
سکرٹری امور عامہ فضل محمد خاں صاحب۔

(۱۳) جماعت احمدیہ چنیوٹ ضلع جھنگ

سکرٹری مال :- شیخ محمد حسین صاحب پنشنر محلہ گڑھا کوچہ منگواں مکان نمبر ۱۸۶ چنیوٹ۔
سکرٹری وصایا " " " " "
سکرٹری تعلیم و تربیت چوہدری عطاء اللہ صاحب تعلیم الاسلام ہائی سکول
سکرٹری امور عامہ - چوہدری غلام رسول صاحب ٹی آئی ہائی سکول
سکرٹری دعوۃ و تبلیغ } ماسٹر ضیاء الدین صاحب ارشد تعلیم الاسلام ہائی سکول۔
آڈیٹر :- چوہدری عبد الرحمٰن صاحب۔

(۱۴) جماعت احمدیہ حویلی لکھا ضلع منٹگمری

پریذیڈنٹ - چوہدری خیر دین صاحب ہیڈ ماسٹر وساویوالہ ڈاکخانہ حویلی لکھا
سکرٹری تعلیم و تربیت :- " " " "
سکرٹری مال } حافظ عبد الرحمٰن صاحب عربی ٹیچر ڈی-بی-ہائی سکول

(۱۵) جماعت احمدیہ گوجرانوالہ شہر

سکرٹری تبلیغ } بابو عبد الرحمٰن صاحب مینیجر سنگر مشین کمپنی ریل بازار گوجرانوالہ
سکرٹری تعلیم و تربیت } مولوی غلام مصطفیٰ صاحب مولوی فاضل گلی بوٹا سنگھ گوجرانوالہ
سکرٹری امور عامہ - سید محمد یوسف صاحب
" امور خارجہ - مرزا ارشد بیگ صاحب۔
" وصایا - خواجہ عبد الرحمٰن صاحب
" مال - قاضی محمد شفیع صاحب۔
" تالیف و تصنیف - بابو عبد الرحمٰن صاحب
سکرٹری ضیافت } میاں محمد عبد اللطیف صاحب باغبانپورہ گوجرانوالہ۔
سکرٹری جنرل } خواجہ محمد شریف صاحب ڈھینگرہ ہاؤس گوجرانوالہ
آڈیٹر - خواجہ عبد الرحمٰن صاحب۔
امین - میر محمد بخش صاحب ایڈووکیٹ۔
محاسب - ملک محمد اکرم صاحب۔

(۱۶) جماعت احمدیہ پاکپٹن

جنرل سکرٹری - چوہدری علی گوہر صاحب مدرس۔
سکرٹری مال " " " " "
سکرٹری تعلیم و تربیت " " " " "
" دعوۃ و تبلیغ - مستری احمد دین صاحب۔
سکرٹری امور عامہ - ڈاکٹر امتیاز حسین صاحب
" امور خارجہ " " " "
" ضیافت میاں وارث علی صاحب صراف۔
" وصایا - منشی نور محمد صاحب پٹواری۔
محاسب - چوہدری غلام احمد خاں صاحب ایڈووکیٹ
امین " " " " "

(۱۷) جماعت احمدیہ لاڑکانہ (سندھ)

پریذیڈنٹ } میاں فیروز دین صاحب معرفت شیخ عبد الخالق صاحب کھٹی کوئی جلس بازار
سکرٹری مال - خواجہ عبد الرحیم صاحب نانگو شاہ سٹریٹ لاڑکانہ
" تبلیغ - شیخ محمد صادق صاحب ہلال اینڈ کمپنی اناج منڈی
" تعلیم و تربیت - میاں غلام رسول صاحب رائٹر کنسٹیبل ہیڈ کوارٹر۔
سکرٹری امور عامہ - میاں جمیل الرحمٰن صاحب موٹر آئل کو سید بازار

حضرت سید محمد قاسم میاں صاحب کا انتقال

خاکسار کے والد ماجد حضرت حکیم سید محمد قاسم میاں صاحب جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پرانے صحابی تھے اور شاہجہان پور یو-پی کے سابقون الاولون میں سے تھے ۱۸/۱۹ مئی کی درمیانی شب کو اپنے وطن میں مولیٰ حقیقی کے حضور حاضر ہو گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب سے درخواست ہے۔ مرحوم کا جنازہ غائب پڑھ کر مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں۔ مرحوم مرکز ربوہ کی حاضری کے لئے بہت تڑپ رکھتے تھے۔ اسی غرض سے میں نے پرمٹ بنوایا۔ جو ان کی وفات کے بعد مجھے ملا۔ مرحوم قادیان کے ہر جلسہ میں برابر حاضر ہوتے رہے۔ اور کبھی ناغہ نہیں کیا۔ مگر تقسیم ملک کے بعد کچھ مجبوری ہو گئی۔ والد مرحوم سید مختار احمد صاحب کے قریبی عزیزوں میں سے تھے۔ اللہ تعالیٰ اعزیق رحمت فرمائے۔ مجھے ان کی وفات کی اطلاع قادیان کے ذریعہ پہنچی ہے۔ (کل من علیہا فان ویبقی وجہ ربک ذو الجلال والاکرام۔) سید محمد ہاشم بخاری احمدی انگلش ماسٹر ہرن پور-ڈی-بی سکول۔ تحصیل پنڈ دادنخاں ضلع جہلم۔

درخواست دعا :- والدہ محترمہ کی طبیعت پہلے سے اور صحت ہے ڈاکٹروں کی رائے کے مطابق وہ اب "تشویش" سے تو نکل چکی ہیں۔ لیکن نقاہت اسی قدر ہے۔ اور قلت خون کے باعث ضعف کے دورے اسی قدر پڑتے ہیں۔ کہ ہر آن خطرہ ہی رہتا ہے۔ پس لہٰذا احباب کرام سے مودبانہ التجا ہے۔ کہ والدہ محترمہ کو خاص اور درد بھری دعاؤں میں یاد رکھا جائے۔ کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفا کاملہ سے نوازے۔ مرزا خاکسار نسیم ثاقب زیروی۔

روزنامہ ——— الفضل ——— لاہور

مورخہ ۸ رجون ۱۹۵۰ء

نصب العین کی بلندی

مقصد کو حاصل کرنے کا نام کامیابی ہے جتنا بڑا مقصد ہوتا ہے۔ کامیابی بھی اتنی بڑی ہوتی ہے۔ ایک لڑکا جو مثلاً مڈل کے امتحان میں کامیاب ہوتا ہے۔ بے شک اپنے مقصد کے مطابق کامیابی حاصل کر لیتا ہے۔ مگر جب وہ یہ امتحان پاس کر چکتا ہے۔ تو ایک اور منزل یا مقصد اس کے سامنے آکھڑا ہوتا ہے۔ اور وہ اب مڈل سے اعلیٰ یعنی میٹریکولیشن کا امتحان پاس کرنا چاہتا ہے۔ جب یکے بعد دیگرے وہ یہ سب امتحان پاس کر لیتا ہے۔ تو پھر اور منزل شروع ہو جاتی ہے۔ ایک اور ہی قسم کا مقصد یا مقاصد اس کے سامنے آجاتے ہیں۔ امتحان پاس کرنے کے مقاصد اپنی قیمت کھو دیتے ہیں۔ اب وہ اپنی نئی زندگی کے مقاصد سے دوچار ہوتا ہے۔ سب سے پہلے تو پیٹ کا دھندا ہوتا ہے۔ اگر کچھ میراث وغیرہ ہاتھ آچکی ہے۔ یا ویسے ہی پیسے والے خاندان سے تعلق رکھتا ہے۔ تو وہ چاہتا ہے۔ کہ ذرا اعلیٰ پیمانہ پر کام کاج شروع کرے۔ ورنہ جو ملازمت ملتی ہے۔ یا جس کام پر ہاتھ پڑتا ہے۔ اختیار کر لیتا ہے۔

یہ تو معمولی روزمرہ انسان کا حال ہے۔ لیکن بعض من چلے لوگ صرف روٹی کمانے کو ہی اپنا انتہائی مقصد نہیں جانتے۔ وہ فکر روزگار سے زیادہ غم عشق کو پسند کرتے ہیں۔ وہ اپنی زندگی کا نصب العین ذرا عام انسان سے بلند تر مقرر کرتے ہیں۔ کوئی شاعری یا دوسرے فنون لطیفہ کی طرف رجحان رکھتا ہے۔ کوئی سائنس یا فلسفہ کا متوالا ہوتا ہے۔ کوئی اور اسی قسم کا نصب العین سامنے رکھ کر زندگی شروع کر دیتا ہے۔ اکثر یہ بلند معیار والا طبقہ بھی زیادہ تر اپنے دل کی مسرت کا ہی خواہشمند ہوتا ہے۔ بعض تو اپنے دل پسند مشاغل میں اتنے منہمک ہو جاتے ہیں۔ کہ ان کو زندگی کے کسی دوسرے پہلو کا ہوش ہی نہیں رہتا۔

ان سے بھی اونچے مقاصد والے وہ لوگ ہوتے ہیں۔ جو خدمت خلق کو اپنا نصب العین بناتے ہیں۔ وہ جہاں تک فکر روزگار ان کو فرصت دیتا ہے۔ اپنا ہر لمحہ خلقِ خدا کی خدمت میں صرف کرنا چاہتے ہیں۔ یہاں ہم ان لوگوں کا ذکر نہیں کرتے۔ جو محض ذاتی فوائد کے لئے خدمتِ خلق کا ڈھونگ کھڑا کرتے ہیں۔ ایسا تو عام دنیا دار انسان کرتے ہی رہتے ہیں۔ مگر وہ لوگ جو سچے دل سے خدمتِ خلق کو اپنا نصب العین بناتے ہیں۔ کسی قوم یا کسی ملک میں ایسے لوگوں کی بھی کمی نہیں ہوتی۔ وہ بغیر شور و شر کے اپنا کام کرتے رہتے ہیں۔ اکثر ایسے لوگ خاموشی سے اپنی زندگی بسر کر کے دنیا سے رخصت ہو جاتے ہیں۔ لیکن وہ اپنے دل میں مگن ہوتے ہیں۔ وہ نیکی کے کاموں ہی میں اپنی کامیابی سمجھتے ہیں۔ وہ خیال کرتے ہیں۔ کہ انہوں نے اپنی زندگی کا مقصد پا لیا ہے۔

پھر ان لوگوں سے بھی بلند تر مقصد یا نصب العین ان لوگوں کا ہوتا ہے۔ جو ایک اللہ تعالےٰ کے فرستادہ کی آواز پر لبیک کہتے ہیں۔ وہ ایک ایسی جماعت میں شامل ہوتے ہیں۔ جو شروع شروع میں ہر طرح سے نہایت کمزور ہوتی ہے۔ اور ان کا مقابلہ ایک عظیم مخالف بہاؤ سے ہوتا ہے۔ تمام سامراجی قوتیں ان کو روکنے کے لئے اٹھتی ہیں۔ تمام مال تمام قوتِ بازو تمام مادی اسلحہ ان کے مخالفین کے پاس ہوتے ہیں۔ معاشرہ میں ان کی حیثیت صفر کے برابر ہوتی ہے۔ بڑی بڑی زمینداریاں۔ بڑے بڑے کارخانے علوم وغیرہ سب ان کے مخالفین کے قبضہ میں ہوتے ہیں۔ ان بے چاروں کے پاس صرف اپنے نصب العین کی بلندی پر ایمان کامل کے کچھ نہیں ہوتا۔ مادی لحاظ سے یہ ایمان ان کی کچھ مدد نہیں کرتا۔ سوا اس کے کہ وہ اپنے استقلال اور اپنی بے پناہ قربانی کا اثر لوگوں کے دلوں میں پیدا کرتا ہے۔ ان کو اذیتیں دی جاتی ہیں۔ تو ان کے ہونٹوں سے "احد" "احد" نکلتا ہے۔ اور جب ان کے سروں پر تنظلم کی تلوار لہراتی ہے۔ تو وہ پکار اٹھتے ہیں

فزت و رب الکعبہ

یعنی ——— رب کعبہ کی قسم میں کامیاب ہو گیا۔ دنیا ان پر ہنستی ہے۔ ٹھٹھے کرتی ہے۔ ان کا تمسخر اڑاتی ہے۔ ظالم سمجھتے ہیں کہ ہم نے اپنے دشمنوں کو مٹا دیا۔ خاک در خاک کر دیا۔ مگر وہ! وہ سمجھتا ہے میں کامیاب ہو گیا۔ ایک مڈل پاس کرنے والے نہیں ایک کامیاب پروفیسر یا وکیل یا جج ہائیکورٹ۔ بلکہ ایک وزیر سلطنت نہیں بلکہ ایک وزیر اعظم۔ گورنر جنرل یا کمانڈر انچیف کی کامیابی دیکھیئے۔ اور اس کا مقابلہ اس کمزور ناتواں جان اس نہتے غلام کی کامیابی سے کیجیئے۔ کہ جب اس کو سنگسار کیا جاتا ہے۔ تو وہ ہر پتھر میں جو اسکو لگتا ہے۔ راحت پاتا ہے۔ یا جب اسکی گردن اڑائی جاتی ہے۔ تو اسکی زبان سے فزت و رب الکعبہ کے روح افزا الفاظ نکلتے ہیں۔ ایک وزیر اعظم ایک گورنر جنرل ایک کمانڈر انچیف کی کامیابی دیکھیئے۔ اور اس کا مقابلہ اس کمزور ناتواں جان اس نہتے غلام کی کامیابی سے اس کا مقابلہ کیجیئے کہ جب اس کو سنگسار کیا جاتا ہے۔ تو وہ ہر پتھر میں جو اس کو لگتا ہے۔ راحت پاتا ہے۔ یا جب اسکی گردن اڑائی جاتی ہے۔ تو اسکی زبان سے فزت و رب الکعبہ کے روح افزا الفاظ نکلتے ہیں۔ ایک وزیر اعظم ایک گورنر جنرل ایک کمانڈر انچیف کی کامیابی اسکی کامیابی کے سامنے ہیچ نظر آتی ہے۔ کیا یہ درست نہیں ہے۔ یہ فرق نصب العین کی پستی اور بلندی کا فرق ہے نصب العین کی پستی ایک دنیا کے نہایت کامیاب انسان کو بھی جس کو دنیا کی تمام نعمتیں میسر ہو جاتی ہیں۔ اس شخص کے سامنے جس کا نصب العین بلند ہوتا ہے۔ ہیچ بنا دیتی ہیں۔

آؤ موازنہ کر کے دیکھیں۔ جذبات کو الگ رکھ دیجیئے۔ صرف حقائق پر نگاہ رکھیئے۔ ایک ابوجہل ہے۔ جس کو اسکی قوم نے اسکی انتہائی دانائی اور عقلمندی کی وجہ سے ابوالحکم کا خطاب دیا ہوا ہے۔ وہ اپنی قوم کا ایک بہت بڑا سردار ہے۔ اس کے اشارہ پر نہ صرف غلام ہی بلکہ آزاد قوم کے افراد بھی ناچنے پر تیار رہیں۔ وہ ایک بہت بڑا فوجی جرنیل بھی ہے۔ نہایت شجاع اور بہادر بھی۔ میدانِ جنگ سے منہ موڑنے کا نام تک نہیں جانتا۔ اور لڑتا ہوا جنگ میں مارا جاتا ہے۔ مگر آج اسکو ابوجہل کہتے ہیں۔ آج ہی نہیں بلکہ قدرت نے اسی وقت اس کا فیصلہ کر دیا تھا۔ خود اس کے بیٹے عکرمہؓ نے اس کا بیٹا ہونے سے انکار کر دیا۔ اور وہ اس کی نظر میں اس کے سب سے بڑے دشمن حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا بیٹا بن گیا۔

حضرت خاتم النبیین صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ذات تو بہت ارفع و اعلیٰ ہے۔ آپؐ کے مقابلہ میں تو بڑے سے بڑے بندہ خدا کا نام بھی نہیں لیا جا سکتا۔ ابوجہل تو بیچارا کیا حقیقت رکھتا ہے۔ وہ تو ایک حبشی غلام کے سامنے بھی کوئی حیثیت نہیں رکھتا۔ وہ غلام جس کو ابوجہل کبھی ایک اشارہ سے مکہ کی گلیوں میں گھسیٹواتا تھا۔ وہ حبشی غلام محض نصب العین کی بلندی کی وجہ سے اور اس نصب العین پر استقلال سے جمے رہنے کی وجہ سے آج حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہلاتا ہے۔ اور ابوجہل تو کیا اس کا مسلمان اور مومن بیٹا عکرمہؓ بھی اسکی جوتی کا تسمہ کھولنا بھی اپنے لئے باعثِ فخر سمجھتا ہے۔

یہ ہے اعلیٰ نصب العین سے وفاداری کا نتیجہ۔ کتنوں نے اسی سے نصب العین کی بلندی کی وجہ سے دنیا کے آسمانِ تاریخ پر سورج سے زیادہ چمکتا ہوا اپنا نام نقش کر دیا ہے۔ جو قیامت تک اسی آب و تاب کے ساتھ چمکتا رہے گا۔ کیا آج بھی ان لوگوں کی نظیر ملتی ہے۔ کیوں نہیں ملتی

(باقی دیکھو صفحہ ۸ پر)

سٹار ہوزری کے حصہ داروں کی اطلاع کے لئے

انقلاب کے بعد پاکستان میں سٹار ہوزری قادیان کی بحالی کے متعلق ابتداءً جو کوشش کی گئی تھی۔ اس کا نتیجہ سوائے اس کے کچھ نہیں نکلا۔ کہ ملک ہوزری لاہور میں چودھواں (۱/۱۴) حصہ اس کے لئے مقرر کیا گیا۔ اور جو سنڈیکیٹ مقرر ہوا ہے۔ اس نے بہت کم دلچسپی لی ہے۔ ہمارا دخل انتظام میں نہ ہونے کے برابر تھا۔ اور جو منیجنگ ڈائرکٹر مقرر ہوا تھا۔ اس نے دوسرے سال ۶ صد روپیہ خسارہ دکھلایا۔ یہ مایوس کن صورت دیکھ کر صدر انجمن نے مجھے اپنی طرف سے نمائندہ ڈائرکٹر نامزد کیا ہے۔ اور بورڈ آف ڈائرکٹرز نے بھی اپنے اجلاس منعقدہ لاہور مورخہ ۱۱ جون ۵۰ء کو مجھے صدر بورڈ منتخب کیا۔ اور میں نے بمعاونت شیخ نیاز محمدؐ صاحب ریٹائرڈ ڈپٹی انسپکٹر پولیس سندھ کوشش کی ہے۔ کہ سٹار ہوزری بحال ہو۔ اس مرحلہ پر نہیں کہا جا سکتا۔ کہ کہاں تک کامیابی ہو۔ البتہ حصہ داروں سے التماس ہے۔ کہ وہ جہاں دعا کریں۔ اس کے ساتھ اپنے مشورہ سے بھی مطلع کریں۔ خصوصاً ڈائرکٹر صاحبان۔ ہمیں اس وقت منیجنگ ڈائرکٹر کی فوری طور پر ضرورت ہے۔ مکرم شیخ نیاز محمدؐ صاحب نے مستعدی سے کام شروع کیا تھا۔ مگر لاہور کے قیام میں انہیں تیز دھوپ میں جو دوڑ دھوپ کرنی پڑی۔ اس سے وہ بیمار ہو گئے۔ دائیں جانب پر فالج کا حملہ ہوا ہے۔ اسی لئے وہ کام کرنے سے معذور ہو گئے۔ احباب ان کی صحت کی کامل طور پر بحالی کے لئے دعا کریں۔ ہمارا فرض ہے۔ کہ اس مخلص دوست کی شفایابی کے لئے دردِ دل سے دعائیں کریں۔ آج کل وہ ملٹری ہسپتال پشاور میں ہیں۔ اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے کامل طور پر شفا دے۔ آمین۔ مجھے معلوم ہوا ہے۔ کہ حملہ کا فوری ظاہری سبب گرمی کا اثر ہی ہے۔ مجھے انہوں نے جو اطلاع دی ہے۔ وہ ان کے اپنے ہاتھ کی تحریر ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ انشاء اللہ حملہ شدید نہیں ہوگا۔ میں نے ان سے تفصیلی حالات دریافت کی ہے۔ بہر حال وہ اس وقت کام کرنے کے ناقابل ہیں۔ اور ان کی جگہ فوراً ہمیں انتظام کرنے کے لئے منیجنگ ڈائرکٹر مقرر کرنا چاہیئے۔ احباب جس قدر جلد مجھے اطلاع دیں گے۔ ممنون ہوں گا۔

دعا گو زین العابدین پریذیڈنٹ بورڈ آف ڈائرکٹرز

فان تنازعتم فی شئٍ فردّوہ الی اللہ والرسول (۵)

اگر تم کسی بات میں تنازع کرو تو اس امر کا فیصلہ اللہ اور رسول کیطرف رجوع کرو یعنی امر اللہ اور رسول کو حکم بناؤ نہ کسی اور کو

(مکرم سردار غلام حمید گرچی خالد لاہور)

مولوی محمد علی صاحب جالندھری نے احرار کانفرنس سرگودہا میں جو وفات مسیح کا ثبوت مجدد دین امت کی تصانیف سے مانگا ہے کیا ان کی گواہی مولوی صاحب کے خیال میں کلام الٰہی اور فرمودہ رسول پاک سے بھی بڑھ کر ہے۔ اگر کسی کو خدا اور اس کے رسول پر اعتبار نہیں تو اور کون ہے جو ان کے دلوں کے قفل کھول سکے ہزار گواہیاں بھی کچھ نہیں کر سکتیں۔ قرآن مجید خود اپنے دعاوی اور دلائل میں کسی دوسرے کا محتاج نہیں۔ بلکہ فیہا کتب قیّمۃ اس میں سب کچھ موجود ہے۔ جو اس کو چھوڑ کر دوسروں کے کلام کو بعض اوقات مقدم کرنے ہیں ان کو دیکھ کر درد دل سے کہنا پڑتا ہے۔ یا رب ان قومی اتخذوا ھذا القرآن مھجورا ۱۹/۱ سورۃ الفرقان

ماں دل کو کثرت اعجاز کی حاجت نہیں
اک نشاں کافی ہے گر دل میں ہو خوف کردگار
بحث کرنا تم سے کیا حاصل اگر تم میں نہیں
روح انصاف و خدا ترسی کہ ہے دیں کا مدار

(مسیح موعود علیہ السلام)

اللہ تعالےٰ کا عام قانون قدرت تو یہی جاری ہے کہ عمر طبعی کے اندر اندر جو انسانوں کے لئے مقرر ہے ہر انسان مرجاتا ہے۔ قرآن کریم میں خدا نے کئی جگہ اسبات کو بتصریح بیان کیا ہے جیسا کہ فرمایا۔ ومنکم من یتوفّٰی ومن یردّ الی ارذل العمر لکیلا یعلم بعد علم شیئاً ۱۷/۱۴ یہ تو کسی جگہ بھی انسانوں کے لئے ظاہر نہیں کیا کہ بعض انسان ایسے بھی ہیں جو معمولی انسانی عمر سے صدہا درجہ زیادہ زندگی بسر کرتے ہیں اور زمانہ ان پر اثر کرکے ارذل عمر تک نہیں پہنچاتا اور نہ ہی ننکسہ فی الخلق کا مصداق ٹھہراتا ہے خدا نے اپنے کلام پاک میں ردّ شرک معبودان باطلہ کے لئے ان کی موت کو بڑے زور شور کے ساتھ بیان کیا ہے۔ کما قال اللہ تعالےٰ والذین یدعون من دون اللہ لا یخلقون شیئاً وھم یخلقون اموات غیر احیاء وما یشعرون ایّان یبعثون ۱۴/۸ اور خصوصیت سے آیت اذ قال اللہ یا عیسےٰ انی متوفیک ورافعک الیّ ۳/۱۴ میں فرمایا۔ اے عیسےٰ میں تم کو وفات طبعی دوں گا۔ تیرا روحانی رفع کروں گا موت کے بعد روح ہی اٹھائی جاتی ہے) اور (لعنتی موت) وغیرہ کے الزامات سے پاک کروں گا۔ اور تیرے متبعین کو منکرین پر قیامت تک غلبہ دوں گا۔ ان چاروں وعدوں کی ترتیب وضعی مطابق ترتیب طبعی کے ہے یعنی وفات کے بعد رفع پھر تطہیر کے بعد غلبہ۔ اس میں کسی قسم کی تبدیلی۔ تقدیم و تاخیر کلام الٰہی کے خلاف ہے ورنہ انسان یحرفون الکلم عن مواضعہ کا مستحق ٹھہرے گا۔ قرآن حدیث اور لغت عرب میں توفّی کے معنی جہاں اللہ تعالےٰ فاعل اور مفعول ذی روح ہو۔ بجز قبض روح اور موت کے کوئی نہیں ہو سکتے۔ جس کے لئے ہمارے آقا مسیح موعود علیہ السلام کی انعامی تحدّی بھی موجود ہے۔ قرآن کریم میں اللہ تعالےٰ اپنے پیارے رسول آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو فرماتا ہے وما جعلنا لبشر من قبلک الخلد (انبیاء ۱۷/۲) اور نہیں دیا ہم نے تجھ سے پہلے کسی آدمی کو ہمیشہ جینا۔ ایک راسخ فی العلم کے لئے معاملہ بالکل صاف ہے۔ اگر عیسےٰ علیہ السلام بشر تھے کچھ اور نہ تھے اور آنحضرت سے پہلے تشریف لائے تھے تو اس آیت کی رو سے وہ ضرور فوت ہو چکے۔ جس کی تصدیق خود حضرت عیسےٰ ؑ نے فلما توفیتنی کہکر دی۔ آنحضرت صلعم نے بھی اسکو بطور نظیر پیش کیا ہے کہ میں بھی قیامت کے دن اسی طرح کہوں گا جس طرح عیسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ جب تو نے مجھے وفات دیدی تو پھر تو ہی ان کا (امت) نگران حال تھا۔ یہ کیسی صاف بات ہے۔ کیا ایسے زبردست گواہ کے بعد بھی کسی اور شہادت کی ضرورت ہے مزید برآں اللہ تعالےٰ نے اپنی خاص الخاص ما المسیح ابن مریم الا رسول قد خلت من قبلہ الرسل ۔ ۶/۱۴ وما محمد الا رسول قد خلت من قبلہ الرسل ۴/۶ سے اپنے دونو داستباز نبیوں کی موت و حیات کی تفریق کو ہمیشہ کے لئے نپٹا دیا۔ کیونکہ اس آیت سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے پہلے تمام نبیوں کی وفات اسی طرح ثابت ہے جس طرح پر مسیح ؑ سے پہلے رسولوں کی وفات۔ اب کون کہہ سکتا ہے کہ عیسےٰ علیہ السلام بجسم عنصری آسمان پر زندہ اور ہمارا شہنشاہ دوسرا سب کو زندہ کرنے والا زیر زمین مدفون ہے ؎

غیرت کی جا ہے عیسےٰ زندہ ہو آسمان پہ
مدفون ہو زمین میں شاہ جہاں ہمارا

(مسیح موعود علیہ السلام)

اللہ تعالےٰ تو فرماتا ہے۔ وجعلنا ابن مریم وامّہ آیۃ واٰویناھما الی ربوۃ ذات قرار ومعین ۱۸/۲ ۔ یعنی ہم نے دونو ماں بیٹے کو بلند چشموں والی زمین سرسبز و شاداب ستھرے پانی والی جگہ ٹھہرنے کو دی۔ جیسا انعام النعم اور اکمال الدین سے بھی ثابت ہے کہ عیسےٰ ؑ کی قبر سرینگر محلہ خانیار میں ہے اس سے ہر عقلمند سمجھ سکتا ہے کہ وہ جگہ کشمیر جنت بے نظیر ہی ہے۔ جہاں حضرت عیسےٰ ؑ کے اور کئی نشانات بھی پائے جاتے ہیں۔ علاوہ ازیں اسبارے میں کئی قسم کے تاریخی ثبوت دیگر مذاہب کی کتب میں بھی موجود ہیں کہ عیسےٰ ؑ ہندوستان کی طرف آئے تھے۔ مگر میں چند خاص خاص حوالوں پر ہی اکتفا کرنا مناسب خیال کرتا ہوں تاکہ مضمون طوالت نہ پکڑ جائے۔

ابن عساکر ابوہریرہ رضؓ سے روایت کرتے ہیں۔ فرمایا رسول کریم صلعم نے۔ اوحی اللہ تعالیٰ الی عیسےٰ ان یا عیسےٰ انتقل من مکان الی مکان لئلا تعرف فتوذی ۔ یعنی اللہ تعالےٰ نے عیسیٰ پر وحی کی کہ اے عیسےٰ اپنے ملک کو چھوڑ کر دوسرے ملک کو چلا جا۔ تاکہ پہچانا نہ جائے اور ایذا نہ دی جائے (کنز العمال جلد ۲ صفحہ ۳۴) یسعیاہ باب ۵۳ ورس ۷-۸ سے بھی اس امر کی تصدیق ہوتی ہے۔ چنانچہ لکھا ہے "اور اس کی لقائے عمر کی جو بات ہے سو کون سفر کرکے جائے گا۔ کیونکہ وہ قبائل کی سرزمین (ارض مقدس) سے علیحدہ کیا گیا ہے" روسی سیاح نالوچ کہتا ہے کہ جب وہ (مسیح) نیپال میں تھے۔ اس وقت ان کی عمر ۲۹ برس تھی (کروسی فیکشن)

امام ابن قیم رحمتہ اللہ علیہ لکھتے ہیں۔ کہ کوئی انسان خواہ نبی ہی کیوں نہ ہو جسم کثیف و خاکی کیساتھ بجز مرگ آسمان پر نہیں جا سکتا۔ (زاد المعاد جلد اول صفحہ ۲۰۱ و ۲۰۲) اس کی تائید اس حدیث سے بھی ہوتی ہے۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان عیسےٰ ابن مریم کان یمشی علی الماء ولو ازداد یقیناً یمشی فی الھواء یعنی عیسےٰ ؑ پانی پر چل سکتا تھا۔ اور اگر یقین میں وہ زیادہ ترقی کرتا تو ہوا میں بھی چل سکتا (کنز العمال جلد ۲ صفحہ ۹) بروایت امام ذاذ ابن سلیم۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ مسیح ؑ کو ہوا میں اڑنے کی طاقت نہیں تھی۔ آسمان پر کیونکر جا سکتے تھے ؎

ہو کے بشر عرش دے اُتے جا کوئی نہیں سکدا
نے پاک محمد والا رتبہ پا کوئی نہیں سکدا

اللہ تعالےٰ کا قانون بھی یہی ہے۔ فرمایا قال فیھا تحیون وفیھا تموتون ومنھا تخرجون ۔ کہا اسی زمین میں تمہاری زندگی ہے۔ اسی میں تمہاری موت ہے اور اسی سے تم نکالے جاؤ گے۔ اس میں عیسےٰ علیہ السلام کے لئے کوئی تخصیص نہیں پائی جاتی۔ ؎

مارتا ہے اس کو قرآن سر بسر
اس کے مرجانے کی دیتا ہے خبر

رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم خود عیسےٰ علیہ السلام کی موت پر مہر تصدیق ثبت کر چکے ہیں۔ روایت ہے حضرت عائشہ رضؓ سے عن عائشۃ انہ قال صلے اللہ علیہ وسلم فی مرضہ الذی توفی فیہ لفاطمۃ ان عیسےٰ ابن مریم عاش عشرین ومائۃ سنۃ وانی لا ارانی الا ذاھباً علی راس الستین ۔ فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی اس مرض میں جس میں آپ نے وفات پائی۔ حضرت فاطمہ رضؓ کو فرمایا کہ تحقیق عیسےٰ ابن مریم ایک سو بیس سال زندہ رہے اور میں غالباً ساٹھ برس کی عمر کے سر پر کوچ کروں گا۔ (کنز العمال جلد ۶) ؎

مرنا سنت پاک نبی دی مرکے خود دکھلایا
پر انہاں مخالف سنت عیسیٰ زندہ نت گھڑ آیا

اب بھی اگر کوئی نہ مانے تو تقدیر کے نوشتوں کو کون بدل سکتا ہے۔ جب کہ قرآن کریم میں خدا کا یہ حکم موجود ہے۔ ولما ضرب ابن مریم مثلاً اذا قومک منہ یصدون ۲۵/۱۱

رب کیہا جاں مثل عیسےٰ دی پیش لیاندی جاسی
قوم تیری منہ موڑ کے چھپا ہاں سخت آواز اٹھاسی
ہم اپنا فرض دوستو اب کر چکے ادا
اب بھی اگر نہ سمجھو تو سمجھائیگا خدا

(مسیح موعود علیہ السلام)

مراد ما نصیحت بود گفتیم
حوالت با خدا کردیم و رفتیم

شکریہ احباب و درخواست دعا

میری اہلیہ کی لمبی علالت اور نوزائیدہ لڑکی کی وفات پر اکثر دوستوں نے مجھے افسوس اور تعزیت کے خطوط لکھے ہیں۔ میں ان کا دل سے شکر گزار ہوں۔ اور دعا کی درخواست کرتا ہوں۔ کہ اللہ تعالےٰ اہلیہ کو صحت کاملہ عطا فرمائے۔

خاکسار شیخ بشیر احمد دھرم کوٹی
ہیڈ کنسٹیبل پولیس لاہور

خط و کتابت کرتے وقت حوالہ چٹ نمبر ضرور دیں

نتیجہ امتحان کتاب مقامات النساء فی الاحادیث

مورخہ ۳۰ اپریل لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی طرف سے کتاب مقامات النساء فی الاحادیث کا امتحان لیا گیا۔ کل خواتین ۱۳۵ شامل ہوئیں۔ جن میں سے ۱۲۴ پاس ہوئیں۔ نتیجہ شائع ہونے میں دیر اس لئے ہوئی۔ کہ بعض لجنات کی طرف سے حل شدہ پرچے بہت دیر میں پہنچے۔ آئندہ سہ ماہی امتحان کی تاریخ ۲۳ جولائی مقرر کی گئی ہے۔ کورس سیپارہ اول باترجمہ۔ احمدی اور غیر احمدی میں فرق۔ دلائل ہستی باری تعالےٰ

سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

نمبر شمار	نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ	نمبر حاصل کردہ
۱	سعیدہ بیگم	۳۱/۵۰
۲	امۃ الحمید جماعت نہم	۲۸
۳	صدیقہ " دہم	۴۳
۴	امۃ الرشید جماعت دہم	۴۵
۵	سارہ جامعہ نصرت	۴۵
۶	نسیم اختر جماعت نہم	۲۹
۷	منظور النساء " دہم	۴۴
۸	امۃ المجید " دہم	۴۳
۹	رقیبہ	۳۷
۱۰	امۃ الحفیظ طاہرہ جامعہ نصرت	۴۱
۱۱	بشریٰ طاہرہ جماعت ہفتم	۲۲
۱۲	ریحانہ " ہشتم	۳۵
۱۳	صادقہ طاہرہ ہفتم	۲۱
۱۴	بلقیس بیگم "	۳۳
۱۵	رقیہ بیگم "	۲۹
۱۶	امۃ المتین ہشتم	۳۲
۱۷	امۃ الحفیظ جامعہ نصرت	۴۴
۱۸	مریم بیگم ہشتم	۱۷
۱۹	سیدہ آنسہ نہم	۴۴
۲۰	امۃ الحفیظ ہشتم	۴۵
۲۱	شیریں جان "	۲۶
۲۲	انور بیگم ہفتم	۲۵
۲۳	لئیقہ نزہت ہشتم	۳۴
۲۴	محمودہ شوکت حلقہ نمبر ۳ ربوہ	۳۴
۲۵	بشریٰ بیگم حلقہ نمبر ۲	۳۸
۲۶	سیدہ فرخ خانم حلقہ نمبر ۲	۲۰
۲۷	سردار بیگم " "	۲۸
۲۸	خورشید بیگم بنت حبیب اللہ	۴۳
۲۹	خدیجہ بیگم اہلیہ مولوی فضل الدین صاحب وکیل حلقہ نمبر ۲	۲۶
۳۰	مبارکہ " "	۴۳
۳۱	ام رشید " "	۳۵
۳۲	امۃ السمیع " "	۴۴
۳۳	منیرہ " "	۴۰
۳۴	شریفہ بنت مولوی رحمت اللہ "	۲۱
	حلقہ نمبر ۱	
۳۵	صفیہ صدیقہ اہلیہ مولوی نور الحق صاحب	۴۳
۳۶	رقیہ صادق	۳۴
۳۷	صادقہ قدسیہ	۲۹
۳۸	سلیمہ قدسیہ	۴۶
	لجنہ راولپنڈی	
۳۹	سعیدہ خان	۴۶
۴۰	آسیہ سلطان	۲۳
۴۱	رشیدہ خاتون	۴۷
۴۲	نعیمہ خاتون اہلیہ مولوی مقبول احمد صاحب	۴۶
۴۳	نصرت فاطمہ	۴۴
۴۴	سلیمہ بنت شرافت احمد صاحب	۱۷
۴۵	معروف سلطانہ	۴۰
۴۶	مقبول بیگم ڈھوک رتہ امرال	۴۲
۴۷	امۃ النصیر	۴۰
۴۸	امۃ الحمید	۴۷
۴۹	ریاض بیگم	۴۳
۵۰	ممتاز بیگم	۴۷
۵۱	طاہرہ زکیہ	۲۳
۵۲	عائشہ خانم	۳۳
۵۳	حمیدہ خانم	۳۶
۵۴	منیرہ اشرف	۴۰
۵۵	امۃ اللہ صلاح الدین	۴۸ دوم
	کراچی	
۵۶	بشریٰ بیگم حیدر آبادی	۴۷
۵۷	مریم صدیقہ بنت حکیم عبد الصمد	۳۰
۵۸	مبارکہ صدیقہ "	۳۱
۵۹	نور جہاں	۴۶
۶۰	مبارکہ حیدر آبادی	۳۸
۶۱	صادقہ ملک	۴۳
۶۲	آصف جہاں	۳۴
۶۳	بیگم کیپٹن اے لطیف	۴۴
۶۴	سجیدہ رحمٰن	۴۷
۶۵	نعیمہ سلطان	۴۷
۶۶	منصورہ بیگم حیدر آبادی	۳۶
۶۷	قرۃ العین	۲۲
۶۸	صفیہ بنت چوہدری اللہ داد	۴۷
۶۹	امۃ الحمید بنت چوہدری علی محمد صاحب	۴۶
۷۰	زبیدہ بنت مرزا فتح محمد صاحب	۴۷
	ملتان چھاؤنی و شہر	
۷۱	محمودہ شیخ محمد لطیف احمد صاحب	۴۹ اول
۷۲	عطیہ خانم معرفت عبد الرحیم اینڈ سنز	۲۷
۷۳	حمیدہ بنت چوہدری محمد حسین صاحب	۴۰
	لاہور	
۷۴	امۃ الرحیم بنت محمد یامین صاحب	۲۱/۵۰
	چک ۹۶	
۷۵	حمیدہ خانم بنت عبد الکریم صاحب	۳۸
	پشاور	
۷۶	مبارکہ بیگم دختر عطا محمد صاحب	۲۱
	صوبا سنگھ	
۷۷	سعیدہ ثریا بنت سید سمیع اللہ شاہ	۳۷
۷۸	سعیدہ بیگم	۱۷
۷۹	فاطمہ بنت چوہدری عبد اللہ خاں	
۸۰	امۃ الرشید بنت حکیم فیروز الدین صاحب	۴۱
	سرگودھا	
۸۱	نصرت بیگم اہلیہ مولوی امام الدین صاحب	۴۱
۸۲	نعیمہ مبارکہ معرفت غلام محمد ہیڈ ماسٹر	۴۰
	لورنگ	
۸۳	مریم صدیقہ	۴۱
	ننکانہ صاحب	
۸۴	کلثوم بیگم اہلیہ عطاء اللہ "	۱۷
۸۵	صفیہ اہلیہ ملک مہر الدین صاحب	۲۲
	لائلپور	
۸۶	عقیلہ سلطانہ	۳۲
۸۷	امۃ الرؤف صاحبہ	۲۲
۸۸	قمر النساء بیگم ملک مشتاق احمد صاحب	۳۲
۸۹	ناصرہ بیگم	۳۹/۵۰
۹۰	سعیدہ بیگم کالونی فاورماز	۳۴
۹۱	امۃ العزیز	۳۹
	گوجرانوالہ	
۹۲	رشیدہ بیگم بنت بابو اکبر علی صاحب مرحوم	۴۷½
۹۳	سرور ثریا اہلیہ سید تفضل حسین صاحب	۴۷
۹۴	امۃ الحق اہلیہ خواجہ عبد الکریم خالد	۳۹
۹۵	امۃ السلام	۳۶
	جنڈانوالہ	
۹۶	جنت النساء بیگم صاحبہ	۳۱
۹۷	وحیدہ بیگم بنت مولوی محمد حسن عباس	۳۸
۹۸	افتخار النساء بیگم صاحبہ	۳۸
۹۹	امۃ السلام بنت ڈاکٹر محمد انور صاحب	۳۶
۱۰۰	شمیم طاہرہ	۳۵
۱۰۱	بیگم چوہدری دوست محمد خاں	۴۷
۱۰۲	اختر النساء بنت " "	۳۹
	لورنگ	
۱۰۳	سلطانہ عزیزہ بیگم صدر لجنہ اماء اللہ	۴۷
	نیا میانہ پور	
۱۰۴	بلقیس اختر بنت چوہدری عبد الرحمٰن صاحب	۳۷
	لاہور	
۱۰۵	نصیرہ فردوس قریشی	۳۲
۱۰۶	امۃ الرشید ممتاز بنت مولوی عبد الغفور صاحب	۳۶/۵۰
۱۰۷	آمنہ صدیقہ مبارک منزل	۴۶
۱۰۸	رضیہ بیگم مستری نظر محمد صاحب	۴۷
۱۰۹	درجبینہ طلعت	۳۸
۱۱۰	رضیہ نسرین بنت مرزا نذیر حسین صاحب	۴۴
۱۱۱	سلیمہ بنت معراج الدین صاحب	۳۴
	چک ۱۹۷	
۱۱۲	نواب بیگم	۳۵
۱۱۳	رضیہ بیگم چک ۲۴/ج	۴۲
	چنیوٹ	
۱۱۴	بشریٰ بیگم بنت شیخ فضل احمد صاحب	۳۴
۱۱۵	صالحہ اختر " " "	۴۲
	ملتان چھاؤنی	
۱۱۶	سیدہ مبشرہ سلطانہ بنت سید عبد الغنی صاحب	۳۳
۱۱۷	طاہرہ صاحبہ سیکرٹری لجنہ اماء اللہ	۴۷
۱۱۸	زینب حسن صاحبہ	۴۷½
	بدوملہی ضلع سیالکوٹ	
۱۱۹	صفیہ بیگم	۳۷
۱۲۰	سکینہ بیگم اہلیہ شیخ محمد شریف	۲۸
۱۲۱	مبارکہ شوکت تنویر	۳۹
۱۲۲	بشریٰ بیگم	۲۸
۱۲۳	جمیلہ صالحہ نکہت	۳۵
۱۲۴	محمودہ بیگم	۱۷

ضروری اعلان

امسال بھی انشاء اللہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی منظوری کے بعد لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی طرف سے رمضان المبارک میں تعلیم القرآن کلاس کا انتظام کیا جا رہا ہے۔ تمام لجنات سے گذارش ہے کہ وہ اس کلاس میں شامل ہونے کے لئے طالبات بھجوائیں۔ اگر کسی لجنہ کو شمولیت میں کوئی عذر ہو تو وہ لجنہ مرکزیہ کے فیصلہ کے مطابق ایک ممبر کا خرچ بھجوائے۔ کورس اخبار مصباح اور الفضل میں شائع ہو چکا ہے۔ جہاں تک ہو سکے۔ ممبرات کاپیاں۔ کتابیں اپنے ساتھ لانے کی کوشش کریں۔ نہ ملنے کی صورت میں لجنہ مرکزیہ انتظام کرے گی۔ ممبرات کی رہائش اور خوراک کا انتظام ہوگا۔ اپنے کھانے کے برتن ہمراہ لائیں۔ اپنی لجنہ کی طرف سے آنے والی ممبرات کی فہرست پہلے ہی بھجوائیں۔

(سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

وصایا

وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں تاکہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر کو اطلاع کر دے (سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

وصیت نمبر ۱۲۶۰۶:۔ میں مسمی محمد حسین ولد فضل دین راجپوت جنجوعہ ساکن مالوکے بھگت ڈاکخانہ قلعہ صوبہ سنگھ سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰ نومبر ۱۹۴۹ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت ایک مکان مکونتی خام ہے۔ جس کی قیمت مقامی حالات کے ماتحت اندازاً ۔/۵۰ روپیہ ہے۔ اس کے علاوہ اراضی موازی ۔۷ کنال کے ۱/۸ حصہ کا بھی حقدار ہوں۔ یہ اراضی موروثی بالقبضہ ہے۔ اس کی قیمت ۔/۲۰۰ روپیہ ہے۔ ایک مشین سلائی قیمت ۔/۱۰۰ روپیہ بھی میرے پاس ہے۔ اس کے علاوہ میری اور کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرے مرنے کے بعد اگر کوئی اور جائداد ثابت ہوئی۔ تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم بد وصیت داخل کر دوں۔ تو وہ رقم حصہ وصیت کردہ میں سے منہا سمجھی جائے گی۔ اس وقت میرا گزارہ محنت کی آمد پر ہے۔ میں کوئی کاروبار نہیں کرتا جب کروں گا۔ تو اس کا ۱/۱۰ حصہ ادا کرتا رہوں گا۔ العبد۔ محمد حسین ولد فضل الدین صاحب ساکن مالوکے بھگت گواہ شد:۔ رشید احمد پسر موصی۔
گواہ شد:۔ محمد یوسف خاں پسر موصی

وصیت نمبر ۱۲۵۹۸:۔ میں مسماۃ قمر النساء بیگم زوجہ مولوی عبد الکریم صاحب ضیغم قوم ارائیں عمر ۴۰ سال ساکن قادیان حال لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۰ رجون ۱۹۴۹ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائداد حق مہر ۔/۵۰۰ روپیہ ہے۔ اور جوڑی کانٹے ہیں جن کا وزن ایک تولہ ہے۔ قیمت اندازاً ۔/۱۰۰ روپیہ ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتی ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا جائداد خزانہ انجمن مذکور میں داخل کر کے رسید حاصل کر لوں۔ تو ایسی رقم یا جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائداد پیدا کر دوں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائداد ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان ہوگی۔ الامتہ:۔ قمر النساء بیگم بقلم خود اہلیہ مولوی عبد القادر صاحب ضیغم ناظر دار العلوم قادیان۔ تیج باغ لاہور۔
گواہ شد:۔ عبد القادر ضیغم خاوند موصیہ
گواہ شد:۔ ماسٹر مولا بخش خسر موصیہ

وصیت نمبر ۱۲۶۸۷:۔ میں مسمی محمد شریف ولد میاں اللہ دتہ صاحب ساکن مہدی پور ڈاکخانہ مرد ملہی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴/۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میرے مکرم قبلہ والد صاحب زندہ ہیں۔ لہذا جائیداد میری اس وقت کوئی نہیں ہے۔ ماہوار آمد مبلغ ۔/۵۰ روپیہ ہے۔ جس کے دسویں حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ نیز میرے مرنے کے بعد کوئی اگر جائداد ثابت ہو۔ تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی صدر انجمن احمدیہ ربوہ مالک ہوگی۔
العبد:۔ محمد شریف۔ گواہ شد نذیر احمد ناصر موصی وصیت نمبر ۵۷۵۹ کوارٹر E ۲۶۸ دول باغ دہلی
گواہ شد:۔ محمد اسرائیل احمدی۔ اے حال کوٹھی 22-D دول باغ دہلی۔

وصیت نمبر ۱۰۶۵۹:۔ میں مسمی ملک منظور احمد ولد جان محمد صاحب گگے زئی چک 95/6-R منٹگمری بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴/۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائداد حسب ذیل ہے۔ جو کہ اراضی ساڑھے سترہ ایکڑ نہری واقع چک 95/6-R ضلع منٹگمری میں بالشرکت برادر کلاں مسمی ملک نور محمد صاحب اور چار ہمشیرگان ہے میں حصہ کی وصیت مطابق احکام شریعت جو میرے حصہ میں آئے گی۔ اس کے ۱/۹ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ میرا اس وقت گزارہ ماہوار تنخواہ پر ہے جو کہ مبلغ ۔/۲۱۰ روپیہ ہے اور الاونس ۔/۶۸ روپیہ ہے۔ اس کے ۱/۹ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ کرتا ہوں۔ تنخواہ اور الاؤنس کی کمی بیشی کے مطابق حصہ آمد ادا کرتا رہوں گا۔
العبد:۔ منظور احمد بقلم خود افسر اسٹیجارج ایپلائمنٹ ایکسچینج منٹگمری۔ گواہ شد:۔ محمد یوسف کارکن بہشتی مقبرہ
گواہ شد:۔ خورشید احمد انسپکٹر وصایا۔

وصیت نمبر ۱۰۴۳۳:۔ میں مسمی محمود احمد ولد چوہدری عطاء محمد صاحب جیمہ عمر ۲۰ سال پیدائشی احمدی ساکن چک ۳۵ جنوبی ڈاکخانہ چک ۳۶ سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۹/۷/۴۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ وقت کوئی جائداد نہیں۔ کیونکہ میرے والد صاحب بفضل خدا زندہ ہیں۔ گزارہ صرف والد صاحب کے خرچ پر ہے۔ جو اندازاً ۔/۵۰ روپیہ ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ انشاء اللہ ماہ بماہ ادا کرتا رہوں گا۔ اس کے بعد اگر کوئی جائیداد پیدا کروں۔ یا میرے مرنے پر کوئی جائیداد ثابت ہو تو اس پر بھی میری یہ وصیت حاوی ہوگی۔ العبد:۔ بقلم خود محمود احمد سرگودھی قادیان
گواہ شد:۔ عبد السلام متعلم جامعہ احمدیہ قادیان۔ گواہ شد:۔ علی محمد صحابی موصی انسپکٹر وصایا۔

وصیت نمبر ۸۴۳۵:۔ میں امۃ العزیز زوجہ چوہدری محمد عبد اللہ صاحب باجوہ عمر ۲۲ سال ساکن قادیان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ مبلغ ۔/۱۰۰۰ روپیہ حق مہر جو کہ وصول کر چکی ہوں۔ زیورات کانٹے گیارہ ماشے۔ چھاننتاں اکیس تولے۔ زمین محلہ دار السعۃ میں آٹھ مرلے جو کہ والدین کی طرف سے مجھے ملی ہے۔ اس مذکورہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ نیز میرے مرنے پر اس کے علاوہ اور بھی جو جائداد ثابت ہو۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ الامتہ:۔ امۃ العزیز
گواہ شد:۔ عبد الرحمٰن برادر موصیہ
گواہ شد:۔ محمد عبد اللہ خاوند موصیہ

وصیت نمبر ۹۲۱۱:۔ میں غازی احمد ولد بختاور صاحب عمر ۵۵ سال ساکن پیرکوٹ ڈاکخانہ حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۷/۹/۴۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائداد اس وقت ایک بھینس قیمتی ۔/۲۰۰ ہے اس پر ۔/۱۰۰ روپیہ قرضہ ہے مبلغ ۔/۱۰۰ روپیہ کے ۱/۵ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اس کے علاوہ ۔/۱۰۰ روپیہ سالانہ آمد ہے اس کے بھی ۱/۵ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ میرے مرنے کے بعد جس قدر جائداد اس کے علاوہ ثابت ہوگی۔ اس کے ۱/۵ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد:۔ غازی احمد
گواہ شد:۔ حکیم محمد اسمٰعیل پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ پیرکوٹ ضلع گوجرانوالہ: گواہ شد:۔ خورشید احمد انسپکٹر وصایا۔

وصیت نمبر ۱۲۱۱۳:۔ میں محمد عبد القیوم ولد میاں محمد عالم صاحب عمر ۲۹ سال ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۳/۷/۴۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ کہ میری ماہوار آمد مبلغ ۔/۱۰۰ روپیہ ہے۔ اور نقد ۔/۱۳۰۰ روپیہ جمع ہے۔ اور ایک کنال زمین واقع ربوہ ضلع جھنگ قیمتی ۔/۲۰۰ روپیہ ہے۔ مندرجہ بالا رقم اور جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ کرتا ہوں۔ میری وفات کے بعد جو میری جائداد اس کے علاوہ ہوگی۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ہوگی۔ العبد محمد عبد القیوم Z/۲۳۲ ڈبوک رتہ امرال راولپنڈی
گواہ شد:۔ محمد عالم امیر جماعت احمدیہ۔
گواہ شد:۔ عطاء اللہ ایڈووکیٹ

وصیت نمبر ۱۲۲۱۹:۔ میں عطاء الرحمٰن خان ولد محمد افضل خان صاحب عمر ۲۰ سال ساکن کرشن نگر لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳/۷/۴۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ مبلغ ۔/۷۰ روپیہ ماہانہ انجینئرنگ کمپنی میں حصہ دار ہوں۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد مبلغ ۔/۲۲۴ روپے کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر میری جائداد جو بوقت وفات ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد:۔ عطاء الرحمٰن خان بلیرام سٹریٹ مکان ۲۷ گورو تیغ بہادر روڈ کرشن نگر لاہور: گواہ سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا۔ گواہ شد:۔ جلال الدین قمر۔

وصیت نمبر ۱۲۶۴۷:۔ میں فیض بخش ولد ملک خدا بخش صاحب عمر ۴۰ سال ساکن سمرا کھوہ ڈلہی ڈاکخانہ لودھراں ضلع ملتان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۱۱/۴۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ کہ میری جائداد بھیڑ بکریاں ۸۶ عدد قیمتی ۔/۲۱۵۰ روپیہ۔ اونٹنی ایک عدد قیمتی ۔/۲۵۰ روپیہ اور گدھی ایک عدد قیمتی ۔/۳۰ روپیہ ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ میں تازیست اپنی ششماہی آمد جو ہوگی۔ ۱/۱۰ حصہ اس کا بھی صدر انجمن احمدیہ پاکستان کو ادا کرتا رہوں گا۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائداد ہوگی۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان ہوگی۔
العبد:۔ فیض بخش ساکن سمرا کھوہ ڈلہی ڈاکخانہ لودھراں ضلع ملتان: گواہ شد:۔ غلام محمد بقلم خود
گواہ شد:۔ سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا۔

وصیت نمبر ۱۲۶۴۸:۔ میں محمد صادق ولد محمد بخش صاحب عمر ۲۰ سال ساکن سمرا کھوہ ڈلہی ڈاکخانہ لودھراں ضلع ملتان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۱/۴/۴۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائداد بھیڑ بکریاں وغیرہ تعداد ۸۰ عدد ہے قیمتی ۔/۲۶۰۰ روپیہ ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ اور میں تازیست اپنی ششماہی آمد کا ۱/۱۰ حصہ صدر انجمن احمدیہ قادیان حال ربوہ ہوگی
العبد:۔ نشان انگوٹھا:۔ محمد صادق۔
گواہ شد:۔ سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا۔
گواہ شد:۔ نشان انگوٹھا غلام رسول برادر حقیقی موصی مذکور

وصیت نمبر ۱۲۶۴۹:۔ میں میر ملند ولد ملک محمد بخش صاحب عمر ۵۰ سال ساکن سمرا کھوہ ڈلہی ڈاکخانہ لودھراں ضلع ملتان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۱/۴/۴۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائداد بھیڑ بکریاں ۳۰ عدد قیمتی ۔/۷۵۰ روپیہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں اور میں تازیست اپنی ششماہی آمد کا ۱/۱۰ حصہ خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان کو ادا کرتا رہوں گا۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائداد و متروکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان ہوگی۔ العبد:۔ نشان انگوٹھا ملند
گواہ شد غلام محمد بقلم خود
گواہ شد:۔ سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا۔

نتیجہ امتحان درجہ ممہدہ جامعہ نصرت ربوہ

رول نمبر	نام	نمبر حاصل کردہ	کیفیت
۲۳۱	امۃ القیوم ربوہ	۴۷۳/۸۰۰	پاس
۲۳۲	سعیدہ تبسم ربوہ	۴۴۳	پاس
۲۳۳	امۃ المنان قمر ربوہ	۳۶۲	پاس

(اس میں، انگریزی کے پرچہ کے نمبر شامل نہیں کیونکہ یہ میٹرک کا امتحان پاس کر چکی ہے)

کمپارٹمنٹ میں آنے والی طالبات

۲۳۰۔ امۃ القیوم بنت عبد العزیز صاحب ربوہ: انگریزی
۲۳۶: سارہ بنت شیخ دوست محمد صاحب جینیوٹ: حدیث فقہ
۲۳۷: حامدہ عفت بنت مولوی غلام احمد صاحب بدوملہی لالیاں: حدیث فقہ۔ انگریزی
نوٹ:۔ ۲۳۴ قدسیہ بیگم بنت میر حمید اللہ صاحب کا نتیجہ بعد میں شائع کیا جائے گا۔
(سیکرٹری تعلیم مجلس ربوہ)

ضروری اعلان

نظارت بیت المال کی طرف سے وصولی چندہ کی رسید بکیں (ممبر) اور احباب یعنی امیر۔ پریزیڈنٹ صاحب، میں سے کسی ایک کے مطالبہ پر ارسال کی جایا کریں گی۔ اگر کوئی جماعت کسی دوسرے کے ذریعہ سے منگوانا چاہے۔ تو اس کے پاس مذکورہ بالا عہدیداران میں سے کسی ایک کی دستخطی تحریر کا ہونا لازمی ہے ورنہ رسید بک نہیں دی جائے گی۔ جماعتیں نوٹ فرمالیں۔ (نظارت بیت المال)

ولادت

میرے بڑے بھائی مکرم احمد لطیف صاحب پڑھیتان چرم کانپور۔ یو۔ پی چونکہ کوئی نرینہ اولاد نہیں ہے۔ اور پہلے ایک بچہ پیدا ہوا تھا۔ وہ فوت ہو گیا ہے۔ اب اللہ تعالیٰ نے میرے بھائی کو ایک بچہ جس کا نام عتیق احمد ہے عطا فرمایا ہے۔ جس کی عمر درازی اور اس کے وجود کو سلسلہ کے لئے مفید ثابت ہونے کے لئے تمام احباب جماعت سے درخواست ہے کہ مولا کریم کے حضور دعا کرنے کی درخواست ہے۔

(۲) اللہ تبارک و تعالیٰ نے میرے گھر لڑکا عطا کیا ہے جس کا نام حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے "محمد انعام" رکھا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کی زندگی دراز کرے اور خادم احمدیت و دین بنائے۔ آمین

درخواست دعا:۔ میرا بھتیجا عزیزم مرزا لطف المنان مئی سے بسلسلہ بیمار چلا آتا ہے اب بہت کمزور ہو گیا ہے۔ تمام احباب سے خصوصاً صحابہ کرام سے درخواست ہے کہ وہ میرے بھتیجے کیلئے درد دل سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے صحت کاملہ عطا فرمائے۔
(ایم۔ اے۔ شوکت)

وصیت عـ۱۲۵۵۸:۔ میں مسمی عبد الوحید خوندکار ولد عبد المطلب خوندکار احمدی ساکن مورا تیل ضلع تیرہ مشرقی بنگال پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد ایک مکان رہائشی خام قیمتی (۱۰۰) روپیہ ہے اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتا ہوں۔ اس کے علاوہ ماہوار (۶۰) روپیہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان تا زیست ادا کرتا رہوں گا۔ اور یہی وصیت آئندہ پیدا کردہ جائداد اور ترکہ پر بھی حاوی ہوگی
العبد:۔ عبد الوحید خوندکار۔ گواہ شد:۔ میر عبد الستار
گواہ شد:۔ سید سعید احمد تقلیم جونیئر انسپکٹر بیت المال صدر انجمن احمدیہ ربوہ

وصیت عـ۱۲۶۱۰:۔ میں مسمی برکت علی ولد میاں نور دو کشمیری کھاریاں حال وزیر آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴ ستمبر ۱۹۴۸ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری مقبوضہ حسب ذیل جائداد ہے۔ ایک مکان پختہ مشترکہ واقعہ کھاریاں ضلع گجرات قیمتی تقریباً -/۱۰۰۰۰ روپے کے ۱/۱۰ حصہ کا مالک ہوں۔ اور نقدی تخمیناً مبلغ (صفر) روپے ہیں۔ میرا ذریعہ تجارت چمڑا پر ہے۔ جس کی مستقل آمدنی کا حساب سال کے بعد ہوا کرتا ہے۔ میں اپنی جائداد اور آمد ماہوار یا سالانہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ اور یہی وصیت بعد ازاں پیدا کردہ جائیداد اور ترکہ پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی
العبد:۔ برکت علی ولد نور دو قوم کشمیری ساکن کھاریاں حال وزیر آباد
گواہ شد:۔ عنایت ولد محمد عبد اللہ بمقام کوٹ خضری جماعت وزیر آباد
گواہ شد: میاں غلام احمد سوداگر چمڑہ

وصیت عـ۱۲۶۴۷:۔ میں اللہ وسایا ولد ملک نور محمد صاحب عمر ۲۲ سال ساکن سمرا کھوہ ڈلہی ڈاکخانہ لودھراں ضلع ملتان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۲/۱۱/۴۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ کہ میری جائداد بھیڑ بکریاں بارہ عدد قیمتی -/۳۰۰ روپیہ کے ۱/۹ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ میں تا زیست اپنی ششماہی آمدنی جو ہو گی۔ اس کا ۱/۹ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتا رہوں گا۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری متروکہ جائداد ثابت ہو۔ اس کے ۱/۹ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان ہو گی۔
العبد:۔ اللہ وسایا القلم خود گواہ شد۔ نشان انگوٹھا ملک عزیز احمد
گواہ شد: سید ولایت شاہ، انسپکٹر وصایا۔

وی پی کا انتظار کرنے سے منی آرڈر کے ذریعہ چندہ

الفضل بھجوا دینا زیادہ بہتر ہے

اُمید ہے کہ دوست اس تفصیل کو پڑھ کر اپنا چندہ جلد بھجوا دیں گے۔ بصورت دیگر ایک ہفتہ انتظار کے وی۔ پی ارسال خدمت ہوگا۔ مہربانی فرما کر اسے وصول فرمالیں تاکہ پرچہ باقاعدہ جاری رہے۔

	خریداری نمبر	نام خریدار	تاریخ اختتام چندہ
(۱)	۹۶۵۵	سردار فضل حق صاحب	۱۵ رجون ۱۹۵۰ء
(۲)	۲۲۰۶۶	سید احمد شاہ صاحب	۱۵ رجون ۱۹۵۰ء
(۳)	۲۱۰۲۶	بابو مقبول احمد صاحب	۲۵ رجون ۱۹۵۰ء
(۴)	۲۱۷۹۸	چوہدری محمود احمد صاحب	۱۵ رجون ۱۹۵۰ء
(۵)	۲۱۸۰۱	مسجد احمدیہ محمود آباد اسٹیٹ	۱۵ رجون ۱۹۵۰ء
(۶)	۲۲۰۶۸	ڈاکٹر بینٹریا صاحب	۱۵ رجون ۱۹۵۰ء
(۷)	۲۳۰۳۷	فضل دین صاحب	۱۶ رجون ۱۹۵۰ء
(۸)	۲۳۰۳۸	چوہدری محمد اعظم صاحب	۱۶ رجون ۱۹۵۰ء
(۹)	۲۳۱۵۹	ڈاکٹر محمد ایوب صاحب	۱۳ رجون ۱۹۵۰ء
(۱۰)	۲۱۷۹۹	چوہدری عنایت اللہ صاحب	۱۵ رجون ۱۹۵۰ء
(۱۱)	۲۰۴۶۶	ایم۔ افضل فاروق صاحب	۱۶ رجون ۱۹۵۰ء
(۱۲)	۲۰۴۹۴	ڈاکٹر عبد القادر صاحب	۱۶ رجون ۱۹۵۰ء
(۱۳)	۲۱۲۶۴	ڈاکٹر محمد دین صاحب	۱۷ رجون ۱۹۵۰ء
(۱۴)	۲۱۵۶۹	مسٹر علی انور صاحب	۱۸ رجون ۱۹۵۰ء
(۱۵)	۱۸۱۵۷	ہدایت اللہ صاحب	۱۲ رجون ۱۹۵۰ء

شاہ لیوپولڈ بیلجیم جولائی کو واپس آکر اختیارات سنبھال لینگے؟

بروسلز۔ ۷ رجون۔ کرسچین سوشل پارٹی نے کل شاہ کو ان کی طویل جلا وطنی سے واپس بلانے کے لئے نئی حکومت قائم کرنے کی تیاری شروع کر دی ایک کیتھولک وزیر نے تو یہ امید ظاہر کی کہ بیلجیم کے شاہ لیوپولڈ "بیلجیم جولائی کو واپس آجائیں گے"

انتخابات میں پارٹی نے مزید تین نشستوں پر قبضہ کیا ہے اور اس وقت نئے ایوان میں دوسری جماعتوں پر اسے چار کی اکثریت حاصل ہے۔ اب وہ چیمبر اور سینیٹ کا مشترک اجلاس طلب کریں گے تاکہ اس مہینہ کے آخر تک ریجنسی ختم کی جاسکے۔ لیکن حقیقی اکثریت کی کمی کی وجہ سے کیتھولک جماعت کو مخالف سوشلسٹوں کا بھی مقابلہ کرنا ہے جنہیں مزید تقویت حاصل ہو گئی ہے۔ انہیں انتخابات میں دس مزید نشستیں حاصل ہوئی ہیں۔ نیز شاہ کی واپسی کے بعض لبرل ارکان بھی مخالف ہیں۔

بعض کیتھولکوں کے اعتماد کے باوجود سیاسی نامہ نگار حزب مخالف کے چیلنج کی اہمیت کو پوری طرح محسوس کر رہے ہیں۔ ممکن ہے کہ پارلیمنٹ کی دوسری سب سے بڑی جماعت کی حیثیت سے سوشلسٹ تازہ انتخابات کرانے پر زور دیں اور اس طرح اپنی طاقت کو اور بڑھانے کی کوشش کریں۔

ملک میں کیتھولکوں کی اکثریت نہیں ہے اور انتخابات میں ظاہر ہو گیا کہ مارچ کی رائے شماری کے بعد سے ۵ لاکھ رائے دہندگان ان سے علیحدہ ہو گئے ہیں۔ (اسٹار)

مصر میں ۱۵۰۰ معیاری دیہاتوں کا منصوبہ

قاہرہ ۷ رجون۔ مصر میں ۱۵۰۰ معیاری دیہاتوں کے قیام کا منصوبہ مصر کے سماجی امور کے وزیر کے زیر غور ہے۔ان کا ارادہ ہے کہ منصوبہ کو عملی جامہ پہنانے کے طریقوں پر غور کرنے کے لئے ایک کمیٹی قائم کر دی جائے۔ وزارت کے دفتر میں ایسی اسکیم مرتب کر لی گئی ہے۔ جس کے ماتحت مصر کے ۴۰۰۰ دیہاتوں میں سے ۳۰۰۰ کو معیاری دیہاتوں میں بدلا جا سکے گا۔

یہ منصوبہ "تعاون باہمی دیہی منصوبہ" سے موسوم ہے اور اس کی تجویز یہ ہے کہ اصلاح کئے جانے والے دیہاتوں میں زمین حاصل کر کے اس پر کسانوں کے لئے نئے مکانات تعمیر کئے جائیں۔ موجودہ مکان مسمار کر دیئے جائیں گے۔ اور ان کی زمینیں زرعی کاموں کے لئے [illegible] کی جائیں گی۔

ہر کسان سے اس کے مکان کے لئے ۲۵ مصری پاؤنڈ وصول کئے جائیں گے۔

زمین کے ہر ایکڑ پر ۲۰ پاسٹر ٹیکس لگایا جایا جائے گا اور یہ امداد باہمی دیہی ٹیکس کہلائیگا عوام کے ہاتھ ٹکٹ بھی فروخت کئے جائینگے اور ان کی آمدنی اس اسکیم میں لگائی جائے گی۔ (اسٹار)

[illegible] ہے کہ وہ ابھی اپنے اختیارات کا استعمال شروع نہ کریں۔ یاد رہے کہ کارپوریشن کے دو کونسلرز نے اپنے انتخاب کو عدالت میں چیلنج کیا ہے

مشترکہ دورہ ملتوی

نئی دہلی ۷ رجون۔ بھارت کے وزیر اطلاعات و نشریات مسٹر آر آر دیواکر اور پاکستان کے [illegible] خواجہ شہاب الدین مشرقی پاکستان میں آج سے جو مشترک دورہ کرنے والے تھے [illegible]

مسٹر دیواکر کے عملہ کے ایک رکن نے اسٹار کو بتایا کہ اب شاید یہ دورہ ۱۸ رجون سے شروع ہوگا۔ انہوں نے مزید کہا کہ دورہ کے پروگرام کی صحیح تاریخ اور اس کی تفصیل ۱۰ رجون کو مسٹر دیواکر کے دہلی واپس آنے سے پہلے ہوگی (اسٹار)

آپ ابھی کام نہ کریں

لاہور ۷ رجون۔ لاہور کے سینیئر سب جج نے لاہور کے نئے میئر کو ایک حکم امتناعی کے واسطے نوٹس کیا

بقیہ صفحہ ۳

ملتی ہے اگر دیکھنے والے دیکھنا چاہیں تو دیکھ سکتے ہیں۔ صاحبزادہ عبداللطیف رضی اللہ عنہ اور نعمت اللہ خان رضی اللہ عنہ اور بیسیوں دوسرے احمدی مخلصین نوجوان اور بوڑھے جو شہید کئے گئے جن کی زندگیاں تلخ کی گئیں۔ جن کو بے پناہ عذاب دیئے گئے تنگ کیا گیا۔ عزت اور ناموس لوٹے گئے الغرض ہزاروں احمدیوں نے اب بھی وہی نمونہ دکھایا جو پہلے زمانوں میں دکھایا جاتا رہا ہے۔

احمدیوں کے جلسوں پر اینٹیں پھینکنا تو عام بات ہے۔ ابھی چند ماہ ہوئے سیالکوٹ میں کیا ہوا۔ اور چند روز ہوئے ڈیرہ غازیخاں میں کیا ہوا ہے۔ بے شک احمدیوں کے جلسوں پر اینٹیں چلانے والے۔ جلسوں کو بزور بازو درہم برہم کرنے والے سمجھتے ہیں۔ کہ انہوں نے بڑی کامیابیاں حاصل کی ہیں۔ وہ کہتے ہیں دیکھا ہم نے مرزائیوں کا جلسہ نہیں ہونے دیا" وہ کہتے ہیں دیکھا مرزائی کس طرح دم دبا کر بھاگ نکلے۔ دیکھا ہمارا کتنا زور ہے۔" وہ تالیاں پیٹتے ہیں۔ وہ کامیابی کے نعرے لگاتے ہیں۔ وہ اخبار میں بڑے بڑے چھ کالمی عنوانات قائم کرتے ہیں مگر دنیا ان کی لن ترانی سنتی ہے اور ہنس دیتی ہے۔ کیونکہ آسمان کے فرشتے اور زمین کی سعید روحیں ایک اور ہی مدھم مگر دلاویز نغمہ پر کان لگائے ہوئے ہیں۔ جو ان کمزوروں کے دلوں سے اٹھتا ہے۔ جن کے جلسوں پر اینٹیں چلائی گئیں۔ جو ان معصوموں کے دلوں سے بلند ہوتا ہے۔ جن کو ناحق زخمی کیا گیا۔ اور وہ وہی پرانا نغمہ ہے۔ فزت ورب الکعبہ ان کا نصب العین بلند ہے۔ اس لئے وہ شہید ہو کر زخمی ہو کر اینٹیں کھا کر اور جلسوں میں ناکام ہو کر بھی کامیاب ہیں۔ یہ نصب العین کا کمال ہے جو آج ان کے سوا کسی کو نصیب نہیں۔

مغویہ خواتین کی برآمدگی کے لئے مشترکہ بورڈ کے قیام کی سفارش

لاہور ۶ رجون۔ ہندوستانی وفد خیر سگالی کی سیاحت کا آج لاہور میں آخری دن تھا۔ تقاریر کے دوران میں اراکین نے دونوں ملکوں میں خواتین کی برآمدگی نیز تجارتی اور معاشرتی تعلقات کی بحالی پر زور دیا۔ معلوم ہوا ہے کہ کل صبح وفد مری روانہ ہو جائے گا۔ اور نتھیا گلی کے راستہ پشاور جائے گا۔ بیگم سلمیٰ تصدق نے بھارتی وفد خیر سگالی کے اعزاز میں ایک دعوت دی۔ اس تقریب میں تقریر کرتے ہوئے لالہ بھیم سین سچر نے بتایا اس وقت ضرورت اس امر کی ہے۔ کہ دونوں ممالک کے نمائندوں پر مشتمل ایک بورڈ بنایا جائے۔ جو مغویہ عورتوں کی بازیابی کے کام کو اور بھی تیز کر دے۔

مصری مشن ایٹم بم کے حملہ سے بچنے کے طریقوں کا مطالعہ کرے گا۔

قاہرہ ۷ رجون۔ مصر ایک مشن برطانیہ اور امریکہ روانہ کر رہا ہے۔ جو ایٹم بم کے حملہ سے حفاظت کے طریقوں کا مطالعہ کرے گا۔ یہ اعلان وزیر جنگ دیجریہ نے ایوان نمائندگان میں ان سوالات کا جواب دیتے ہوئے کیا۔ کہ ایٹمی جنگ کے خطرہ کے نتیجہ میں مصر کی کیا پوزیشن ہے۔ مشن کے امریکہ اور برطانیہ روانہ ہونے تک لنڈن اور واشنگٹن کے فوجی اتاشی تمام ایٹمی معلومات مصر روانہ کر رہے تھے۔ اور مصر کے سرکاری مبصرین نے ایٹم بم کے تجربات کا مشاہدہ کیا تھا۔

اس وقت ایوان کے سامنے مصر کا جو بجٹ پیش ہوا ہے وہ ۵۰۰،۰۰۰ ،۴۵،۶ پاؤنڈ پر مشتمل ہے۔ جس میں جنگ فلسطین کے ۷۰۰۰۰۰۰ پاؤنڈ بھی شامل ہیں۔ لیکن گذشتہ سال کے مقابلہ میں یہ رقم ۵۰۰۰۰۰۰ کم ہے (اسٹار)

غلام میراں شاہ کا اعزاز

بہاولپور ۷ رجون۔ مسٹر غلام میراں شاہ آل بہاولپور مسلم لیگ کے صدر منتخب ہوئے ہیں۔

پنڈت نہرو انڈونیشی پارلیمان میں

جکارتا ۷ رجون۔ آج انڈونیشی پارلیمان میں تقریر کرتے ہوئے ہندوستان کے وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو نے کہا۔ دنیا کا سب سے بڑا کارنامہ ایشیائی قوموں کا اپنی آزادی کے حصول کے لئے جدوجہد کرنا ہے۔

پنجابی تاجر بھارت جائیں گے

لاہور ۷ رجون معلوم ہوا ہے کہ آئندہ ہفتے کے اختتام تک پنجاب کے تاجروں کا ایک غیر سرکاری خیر سگالی کا وفد بھی بھارت جائے گا۔

جاپانی "مارشل منصوبہ"

لنڈن ۷ رجون۔ جاپان میں امریکہ کے سپریم کمانڈر جنرل میکارتھر کا ارادہ ہے۔ کہ جاپانی حکومت کی اس کوشش کی حمایت کی جائے کہ مشرق بعید اور جنوب مشرقی ایشیا کے لئے مختصر پیمانہ پر مارشل منصوبہ قائم کیا جائے۔ اس منصوبہ کے ماتحت جاپان ۳۰۰،۰۰۰،۰۰۰ پاؤنڈ کے ایسے قرض کا بندوبست کرے گا۔ جس سے ایشیائی ممالک جاپانی سامان خرید سکیں۔ یہ بھی بتایا گیا ہے۔ کہ جاپانی سوشلسٹ لیڈر جاپانی تجارتی علاقہ بھی قائم کرنا چاہتے ہیں (اسٹار)